اسنادِ قصیدۂ غوثیہ

اسناد قصیدہ متبرکہ حضرت غوث الثقلین شاہ عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ کہ حالت استغراق ربانی میں زبانِ گوہر بیانِ حضرت سے برآمد ہوا۔ خواص اسکے بہت ہیں پہلے یہ کہ جو اس قصیدے کی مداومت کرے اور ہر روز گیارہ بار پڑھے خدا کے نزدیک مقبول محبوب ہووے۔ دوسرے یہ کہ یہ قصیدہ اگر کوئی پڑھے قوت حافظہ اسکی ایسی قوی ہووے کہ جو کچھ پڑھے بلکہ سنے یاد ہو جاوے تیسرے یہ کہ اس قصیدے کو ورد کرے اور مداومت کرے علم عربی میں اسکو مہارت پیدا ہو چوتھے یہ کہ جو اس قصیدے کو کسی مہم یا مقصد کیلئے چالیس روز پڑھے چلّہ گذرنے پاوے کہ مطلب پورا ہو جاوے۔ پانچویں یہ کہ جو اس قصیدے کو اپنی محبت کے جاننے

اور ہر روز تین بار پڑھے اور اگر پڑھنا نہ جانتا ہو تو کسی دوسرے سے پڑھوا کر سُنے اور اپنے پاس سے جُدا نہ کرے اور سچے اعتقاد سے ہر صبح کو اس پر نظر کرے انشاء اللہ حضرت غوث الثقلین قدس سرہٗ کو خواب میں دیکھے اور ان کے سامنے مقبول ہو۔ سمجھئے کہ جس نیت اور مطلب سے پڑھے حاصل ہو اور طریقہ اس کے پڑھنے کا یہ ہے کہ سچے اعتقاد اور صدقِ دل سے تھوڑی سی شیرینی پر حضرت کی فاتحہ دیکر درود شریف مندرجہ ذیل تین بار پڑھے

اور یہ قصیدہ شریف سچے دل سے پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ

وَالْکَرَمِ مَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِکَمِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

قصیدہ غوثیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ ۔۔۔ فَقُلْتُ لِخَمْرَتِیْ نَحْوِیْ تَعَالِیْ

سعت ومشت لنحوي في كؤوس ... فهمت بسكرتي بين الموالي

فقلت لسائر الأقطاب لموا ... بحالي وادخلوا أنتم رجالي

وهموا واشربوا أنتم جنودي ... فساقي القوم بالوافي ملالي

شربتم فضلتي من بعد سكري ... ولا نلتم علوي واتصالي

مقامكم العلى جمعا ولكن ... مقامي فوقكم ما زال عالي

أنا في حضرة التقريب وحدي ... يصرفني وحسبي ذو الجلال

أنا البازي أشهب كل شيخ ... ومن ذا في الرجال أتى مثالي

كساني خلعة بطراز عزم ... وتوجني بتيجان الكمال

وأطلعني على سر قديم ... وقلدني وأعطاني سؤالي

وولاني على الأقطاب جمعا ... فحكمي نافذ في كل حال

ولو ألقيت سري في بحار ... لصار الكل غورا في الزوال

ولو ألقيت سري في جبال ... لدكت واختفت بين الرمال

ولو القيت سري فوق نارٍ   لخمدت وانطفت من سر حالي

ولو القيت سري فوق ميتٍ   لقام بقدرة المولى تعالى

وما منها شهور او دهور   تمر وتنقضي الا اتى لي

وتخبرني بما ياتي ويجري   وتعلمني فاقصر عن جدالي

مريدي هم وطب واشطح وغنّ   وافعل ما تشاء فالاسم عالي

مريدي لا تخف الله ربي   عطاني رفعة نلت المعالي

طبولي في السماء والارض دقت   وشاؤس السعادة قد بدا لي

بلاد الله ملكي تحت حكمي   ووقتي قبل قلبي قد صفا لي

نظرت الى بلاد الله جمعا   كخردلة على حكم اتصال

وكل ولي على قدمٍ واني   على قدم النبي بدر الكمال

مريدي لا تخف واشٍ فاني   عزوم قاتل عند القتال

درست العلم حتى صرت قطبا   ونلت السعد من مولى الموالي

فمن من اولیاء اللہ مثلی	ومن فی العلم والتصریف حالی
کذا ابن الرفاعی کان منی	فیسلک فی طریقی واشتغالی
انا الحسنی والمجد مقامی	واقدامی علی عنق الرجال
وعبد القادر المشہور اسمی	وجدی صاحب العین الکمال
انا الجیلی محی الدین اسمی	واعلامی علی راس الجبال

برائے ترقی تجارت

جو کوئی رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ اسم پاک کاغذ پر لکھ کر اپنی دوکان پر رکھے تجارت کو ترقی ہو دن دونا رات چوگنا مال فروخت ہو اس شکل پر لکھے

محمد

تسبیح مکرم

حضرت انس بن مالک سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی اس تسبیح کو ایک بار پڑھے خدا تعالیٰ اس کا ثواب پڑھنے والے کے ماں باپ کو دے گا اور